

141

آیات نمبر 54 تا 58 میں قریش کو تنبیہ کہ ہر چیز کا خالق اللہ ہی ہے، اپنی ہر حاجت کے لئے
اسی کو پکارو۔ وہی بادلوں سے پانی برساتا ہے جس سے ہر قسم کی نباتات زمین سے نکل آتی ہیں
،اسی طرح روز قیامت سب لوگ قبروں سے نکل آئیں گے۔ ہر قسم کی زمین پر بارش تو ایک
جیسی ہوتی ہے لیکن عمدہ زمین سے اچھی پیداوار ہوتی ہے جبکہ نکمی زمین سے ناقص پیداوار۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّ الشَّمْسَ وَ
الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ بیشک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس
نے تمام آسمانوں اور زمین کو چھ ادوار میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر اپنی شان کے مطابق
جلوہ افروز ہوا، وہی رات کو دن پر ڈھانپ دیتا ہے کہ رات دن کے پیچھے دوڑتی چلی
آتی ہے، اس ہی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا اور وہ سب اس کے حکم کے
تابع ہیں اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ جان لو کہ ہر
چیز کی تخلیق اور حکم و تدبیر کا نظام چلانا اسی کا کام ہے اللہ کی ذات بڑی بابرکت ہے وہ
سارے جہانوں کا رب ہے ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِيْنَ لوگو! اپنے رب کو چپکے چپکے اور انتہائی عاجزی کے ساتھ پکارا کرو،
بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۵۵﴾ ۚ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ
بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَ ادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؕ اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد
فساد برپا نہ کرو، اس کے عذاب سے ڈرتے ہوئے اور رحمت کی امید رکھتے ہوئے اللہ
تعالیٰ کی عبادت کیا کرو اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ بیشک اللہ

کی رحمت نیکی کرنے والوں کے بہت ہی قریب ہے ﴿۵۶﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ
الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؕ وہ اللہ ہی ہے جو اپنی باران رحمت سے پہلے
ہواؤں کو خوشخبری کے طور پر بھیجتا ہے حَتّٰۤی اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ
لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ یہاں
تک کہ جب وہ ہوائیں بھاری بادلوں کو اٹھالاتی ہیں تو ہم ان بادلوں کو کسی مردہ زمین
کی طرف بھیج دیتے ہیں پھر ہم ان بادلوں سے بارش برساتے ہیں پھر اس پانی سے ہر
قسم کے پھل نکالتے ہیں كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ بالکل
اسی طرح ہم مُردوں کو بھی زمین سے نکال کھڑا کریں گے، شاید اس مشاہدے سے تم
کچھ نصیحت حاصل کرو ﴿۵۷﴾ وَ الْبَلَدُ الطَّیِّبُ یَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ اور
جو زمین عمدہ ہوتی ہے اللہ کے حکم سے اس کی پیداوار بھی خوب نکلتی ہے وَ الَّذِیْ
خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ اور جو زمین خراب ہوتی ہے اس سے ناقص پیداوار
کے سوا کچھ نہیں نکلتا كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّشْكُرُوْنَ شکر گزار
لوگوں کے لئے ہم اسی طرح مختلف پہلوؤں سے دلائل بیان کرتے ہیں باران رحمت
کے فیضان عام کی طرح ہدایت ربانی اور آیات بینات کا فیض بھی سب ہی انسانوں کے لئے عام
ہے، مگر جس طرح ہر زمین بارش سے فائدہ نہیں اٹھاتی اسی طرح ہر انسان ہدایت ربانی سے نفع
حاصل نہیں کرتا، بلکہ نفع صرف وہ لوگ حاصل کرتے ہیں جو شکر گزار اور قدر شناس ہیں ﴿۵۸﴾ ع

رکوع [۷]